صُحُفٌ مُّطَهَّرَةٌ فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ

الحمد للہ ہر آں چیز کہ خاطر میخواست
آخر آمد ز پس پردۂ تقدیر پدید

یعنی

اردو ترجمہ

مکتوبات امام ربّانی

حضرت مجدد الف ثانی الشیخ احمد سرہندی قدس سرہٗ

دفتر دوم ——— حصہ دوم

تصحیح و حواشی و ترجمہ

مولانا محمد سعید احمد صاحب نقشبندی
خطیب و امام مسجد حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ لاہور

ناشر
مدینہ پبلشنگ کمپنی ۔ بندر روڈ کراچی

طبع اول ——— آفسٹ ایڈیشن ——— ۱۹۷۲ء

طابع و ناشر: ——— مدینہ پبلشنگ کمپنی بندر روڈ کراچی

مطبع: ——— مشہور آفسٹ پریس کراچی

تعداد: ——— دو ہزار (۲۰۰۰)

قیمت: ——— 80 ——— حصہ ہفتم، ہشتم، نہم
مجلد مع پلاسٹک کور

ملنے کا پتہ

مدینہ پبلشنگ کمپنی۔ بندر روڈ کراچی (پاکستان)

اتنا کسی کو نہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کے جاننے والوں میں سے بعض نے کہا ہے۔ جب تک آدمی اپنے اوپر دس چیزوں کو فرض نہ کرے اس کی پرہیزگاری پوری نہیں ہوتی۔ پہلی یہ کہ اپنی زبان کو غیبت سے بچائے۔ دوسری یہ کہ برے گمان سے پرہیز کرے۔ تیسری یہ کہ ٹھٹھے اور مذاق سے بچے۔ چوتھی یہ کہ حرام چیزوں سے اپنی نگاہ بند رکھے۔ پانچویں یہ کہ سچ بولے۔ چھٹی یہ کہ اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کے احسانات کو پہچانے تاکہ وہ مغرور نہ ہو جائے۔ ساتویں یہ کہ اپنے مال کو حق میں خرچ کرے۔ باطل میں خرچ نہ کرے۔ آٹھویں یہ کہ اپنے لئے بلندی اور بڑائی طلب نہ کرے۔ اور نویں یہ کہ نمازوں کی حفاظت کرے اور دسویں یہ کہ سنت اور جماعت پر استقامت رکھے

اے ہمارے رب ہمارے نور کو پورا کر اور ہمیں بخش دے یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے

میرے مخدوم مکرم اور شفقت و کرامت آثار! اگر تمام گناہوں سے توبہ میسر ہو اور تمام حرام اور مشتبہ چیزوں سے پرہیزگاری نصیب ہو جائے تو بہت بڑی نعمت ہے اور انتہا درجے کی دولت ہے۔ ورنہ بعض گناہوں سے توبہ اور بعض حرامات سے پرہیز بھی غنیمت ہے۔ شاید اس بعض کے انوار و برکات دوسرے بعض میں بھی سرایت کریں۔ اور تمام گناہوں سے توبہ اور پرہیز کی توفیق نصیب ہو جائے۔ جو چیز ساری نہ مل سکے وہ ساری نہ چھوڑنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت سید المرسلین و خاتم النبیین علیہ و علیہم و علی آل کل من الصلوات افضلہا و من التسلیمات اکملہا کے دین پر ثابت قدم رکھے۔ اور اپنی رضامندی کے کاموں کی توفیق عطا فرمائے۔

مکتوب نمبر ۶۷

خان جہاں کی طرف صادر فرمایا۔

(اہل سنت و جماعت رضوان اللہ علیہم اجمعین کے عقائد اور ارکان خمسہ اسلام اور کلمہ حق کی تبلیغ و ترغیب یعنی سلطان وقت کے سامنے اسلام پیش کرنے اور ان کے مناسبات کے بیان میں)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی۔

گرامی جود و سخا کرم و التفات تحریر نامہ کے تمام رواۃ (راوی) فقط اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی تعریف ہے۔ کہ ایسے پر شور و شغب وقت میں آپ نے سعادت مند کو اپنی اچھی فطرت کی وجہ سے بے مناسبتی کے باوجود فقیران دعا

الرضوان کا ظہور اور حضرت روح اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کا نزول اور دجال کا نکلنا اور یاجوج ماجوج کا خروج ہونا۔ اور دابۃ الارض کا نکلنا اور ایک دھوئیں کا آسمان سے پیدا ہونا جو تمام لوگوں کو گھیر لے گا۔ اور دردناک عذاب میں مبتلا کر دے گا۔ آدمی بیقراری میں کہیں گے۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو اس عذاب سے بچا لے ہم ایمان لاتے ہیں۔ اور آخری علامت آگ ہے جو عدن سے نکلے گی۔

اور ایک جماعت نے اپنی بیوقوفی سے ایک ایسے آدمی کو مہدی موعود تسلیم کر لیا ہے۔ جس نے ہندوستان میں اپنے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا۔ پس ان کے خیال کے مطابق تو مہدی ہو چکے اور فوت ہو گئے۔ اور کہتے ہیں کہ اس کی قبر فرہ میں ہے۔ اور صحاح کی احادیث میں جو شہرت کی حد بلکہ معنی تواتر کی حد تک پہنچ چکی ہیں۔ ان کی تکذیب موجود ہے۔ اس لئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے امام مہدی کی علامات بیان کر دی ہیں۔ اور اس شخص میں جسکو انہوں نے مہدی سمجھ رکھا ہے یہ علامات مفقود ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں آیا ہے کہ مہدی موعود ظاہر ہوں گے۔ اور ان کے سر پر بادل کا ایک ٹکڑا ہوگا۔ اور اس بادل میں ایک فرشتہ ہوگا۔ جو آواز دے گا کہ یہ شخص مہدی ہے۔ اس کی پیروی کرو۔ اور[1] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ چار آدمی تمام زمین کے مالک ہوئے ہیں۔ ان میں سے دو مومن ہیں۔ اور دو کافر۔ مومنوں میں سے ذوالقرنین اور سلیمان ہیں۔ اور کافروں میں نمرود اور بخت نصر۔ اور پانچواں آدمی جو تمام زمین کا مالک ہوگا۔ وہ میرے اہل بیت میں سے ہوگا۔ یعنی مہدی۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے اس وقت تک دنیا ختم نہ ہوگی۔ جب تک کہ خدا تعالٰے میرے اہل بیت میں سے ایک ایسا آدمی پیدا نہ کرے۔ جس کا نام میرے نام جیسا اور اس کے باپ کا نام میرے باپ کے نام جیسا ہوگا۔ اور زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔ جیسا کہ وہ پہلے ظلم اور جفا سے بھری ہوگی۔ اور حدیث میں آیا ہے کہ اصحاب کہف حضرت مہدی کے مددگار ہوں گے۔ اور حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام ان کے زمانہ میں نزول فرمائیں گے۔ اور وہ دجال کے ساتھ جنگ کرنے میں حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ساتھ دیں گے۔ اور ان کی سلطنت کے ظہور کے زمانہ میں چودہ رمضان شریف کو سورج گرہن ہوگا۔ اور اس مہینہ کی ابتداء میں چاند گرہن ہوگا۔ اور یہ نجومیوں کے حساب اور زمانہ کی عادت کے برخلاف ہوگا۔

انصاف کی نگاہ سے دیکھنا چاہیئے کہ یہ علامات اس مرنے والے سید محمد جونپوری شخص میں موجود ہیں یا نہیں۔ اور ان کے علاوہ اور بھی بہت سی علامات ہیں جو مخبر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمائی ہیں۔ شیخ ابن حجرؒ نے

[1] ابن جوزی نے اپنی تاریخ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً روایت کیا ہے ۱۲